

## 13709 - قرض کی ادائیگی میں تاخیر ہونے پر جرمانہ عائد کرنا جائز نہیں

### سوال

اگر گاہک پر جرمانہ عائد کر دیا جائے تو کیا یہ سود شمار ہو گا؟ اس لیے کہ بنک نے چیک کیش کرنے سے انکار کر دیا ، مثلاً اگر کوئی گاہک کسی معین ادارے کے لیے معین رقم کا چیک کاٹے، اور جب صاحب عمل چیک کیش کروانے جائے تو وہاں اس کے کھاتے میں بیلنس ہی نہ ہو، اور اس کے بعد وہ گاہک سے جرمانہ وصول کرے کیونکہ اس کا چیک کیش نہیں ہوا تھا، تو کیا یہ اضافی رقم سود شمار ہو گی ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں آپ کے لیے صرف اتنا مال لینا ہی حلال ہے جو گاہک کے ذمہ تھا، اور تاخیر کے سبب یا اس وجہ سے کہ رقم کی وصولی میں آپ کو مشقت اٹھانا پڑی ہے اس پر اضافی رقم ڈالنا جائز نہیں، بلکہ آپ صرف اتنی رقم ہی وصول کریں جو اس نے چیک میں لکھی تھی، لیکن اگر وہ آپ کو بنک جانے کے بدلے میں بطور اجرت کچھ رقم دے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

لیکن تاخیر کی حالت میں زائد رقم کی شرط عائد کرنی جائز نہیں ہے .